

باب 6.2: غیر بینک مالی ادارے

2022ء کے دوران غیر بینک مالی اداروں میں تیز رفتار نمو دکھائی دی، یہ بنیادی طور پر میوچوئل فنڈز کے باعث تھی، جو اس شعبے کے اثاثوں کے بڑے حصے پر مشتمل ہیں، جبکہ ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ میں بھی نمایاں سرگرمی دیکھی گئی۔ حالیہ برسوں میں ہاؤسنگ اور تعمیراتی شعبوں کے لیے سازگار پالیسی ماحول نے ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کی نئی اسکیموں کے آغاز اور چند ہاؤسنگ فنانس کمپنیوں کے فعال ہونے میں مدد دی۔ شرح سود میں اضافے اور معاشی خطرات کی وجہ سے، میوچوئل فنڈز کے شعبے میں زری منڈی اور انکم فنڈز کی نمایاں فروخت دیکھی گئی، جو نسبتاً محفوظ ذرائع ہیں۔ قرض گار شعبے میں سیلاب نے غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کو متاثر کیا، جو زیادہ تر دیہی علاقوں میں کام کرتی ہیں، اس کے سبب ان کے درجہ بند اثاثوں میں اضافہ ہوا۔ آگے چل کر، دباؤ والے اقتصادی و مالی حالات اور جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال غیر بینک مالی اداروں سے قرضے حاصل کرنے والے شعبوں کی نمو اور کارکردگی پر بوجھ بن سکتی ہے اور میوچوئل فنڈ شعبے کی ترقی کی حرکیات کو متاثر کر سکتی ہے۔

غیر بینک مالی اداروں کا شعبہ غیر یقینی معاشی حالات کے باوجود ترقی کی سمت پر گامزن رہا۔۔۔

پاکستان کا مالی نظام بینکوں کے گرد گھومتا ہے، جہاں غیر بینک مالیاتی اداروں (غیر بینک مالی ادارے) کا حصہ¹³⁸ قلیل رہا، اور مالی ثالثی میں اس کا حصہ نسبتاً محدود ہے۔ تاہم، یہ شعبہ مائل بہ ترقی ہے، اور 2022ء کے دوران اس کی ترقی میں تیزی دیکھی گئی۔ 2022ء کے دوران غیر بینک مالی اداروں کے شعبے کی اساس سرمایہ میں 26.7 فیصد اضافہ ہوا (2021ء میں 19.0 فیصد کی نسبت) جو اثاثہ جات کے انتظام کے شعبے بالخصوص میوچوئل فنڈز اور ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کی طرف سے ظاہر کی گئی متاثر کن نمو کی وجہ سے ہے (چارٹ 6.2.1)۔

انتظام اثاثہ¹³⁹ کا زمرہ

انتظام اثاثہ کا زمرہ غیر بینک مالی اداروں کے شعبے میں حاوی ہے، جس کا اثاثوں کے لحاظ سے حصہ 86.4 فیصد ہے۔ سال کے دوران اس زمرے میں 27.5 فیصد کی صحت مندانہ نمو ہوئی۔

میوچوئل فنڈز کے شعبے کی نمو میں منی مارکیٹ فنڈز غالب رہے۔۔۔

شرح سود میں اضافے اور معاشی حالات ابتر ہونے کی وجہ سے، زری منڈی فنڈز اور انکم فنڈز دونوں میں سرمایہ کاری بڑھ گئی جبکہ حصص بازار میں گراوٹ کے رجحان کی وجہ سے

جدول 6.2.1: غیر بینک مالی اداروں کے اثاثہ جات				
دسمبر 20ء	جون 21ء	دسمبر 21ء	جون 22ء	دسمبر 22ء
ارب روپے				
44	45	46	53	48
985	1,087	1,192	1,281	1,574
36	40	40	42	44
314	338	374	356	358
1,335	1,465	1,605	1,679	1,976
6	7	8	8	9
54	54	67	98	168
0	0	0	0	0
8	7	10	11	12
51	54	57	61	65
6	5	5	6	6
-	-	0	0	1
66	63	78	91	109
129	137	146	163	168
1,700	1,839	2,023	2,171	2,563

ماخذ: ایس ای سی پی

ایکویٹی فنڈز کی واپسی دیکھی گئی۔ بنیادی طور پر نئی فروخت کرنسی مارکیٹ اور انکم فنڈز میں اضافے کا باعث تھی۔

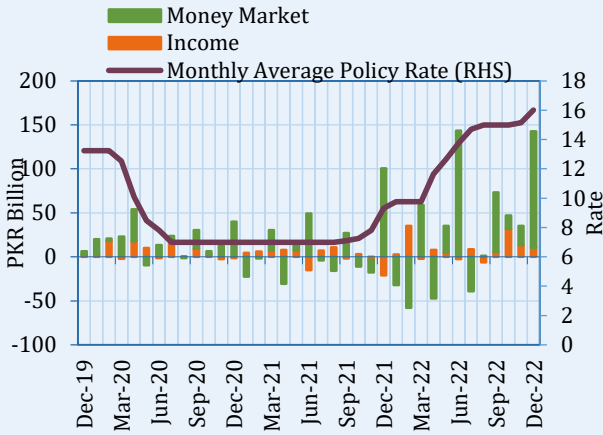
میوچوئل فنڈ شعبے نے 2022ء میں اپنے زیر انتظام اثاثے 32.1 فیصد بڑھا کر 1,574.2 ارب روپے کر دیے۔ سال بھر میں فنڈز اور منصوبوں کی کل تعداد 285 سے بڑھ کر 313 ہو گئی ہے جبکہ انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کی کل تعداد 26 سے بڑھ

کاروبار کی کوئی دوسری شکل جس کی وفاقی حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے وقتاً فوقتاً وضاحت کی جاتی ہے۔ غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں بھی غیر بینک مالکاری کمپنیوں میں شامل ہیں۔

¹³⁹ انتظام اثاثہ (AM) کے زمرے میں یہ ادارے شامل ہیں: انتظام اثاثہ کمپنیاں، سرمایہ کاری مشیر (IAs)، ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ (ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ)، میوچوئل فنڈز، پنشن فنڈز، پرائیویٹ ایکویٹی (PE) فنڈز، اور صوابدیدی / غیر صوابدیدی پورٹ فولیوز۔

¹³⁸ ہمارے تجربے کے لیے غیر بینک مالی اداروں میں غیر بینک مالکاری کمپنیاں، ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ (ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ S) اور مضاربہ کمپنیاں شامل ہیں۔ منسوخ شدہ کمپنیز آرڈیننس، 1984ء کے سیکشن 282 الف کے مطابق (جس میں حصہ VIII الف - سیکشن 282 الف سے 282 این پر مشتمل ہے - منسوخ تصور نہیں ہوتے اور غیر بینک مالکاری کمپنیوں پر لاگو ہوتے ہیں)، غیر بینک مالکاری کمپنیوں میں وہ کمپنیاں شامل ہیں جو ذیل میں درج کاروبار کی غرض سے کمیشن کے ذریعہ لائسنس یافتہ ہیں، یعنی: سرمایہ کاری مالکاری خدمات، لیزنگ، ہاؤسنگ فنانس سروسز، خطرات سرمایہ برائے سرمایہ کاری، ڈسکاؤنٹنگ سروسز، انویسٹمنٹ ایڈوائزری سروسز، انتظام اثاثہ کی خدمات، اور

چارٹ 6.2.2: الف: زری منڈی اور انکم فنڈز کی خالص فروخت

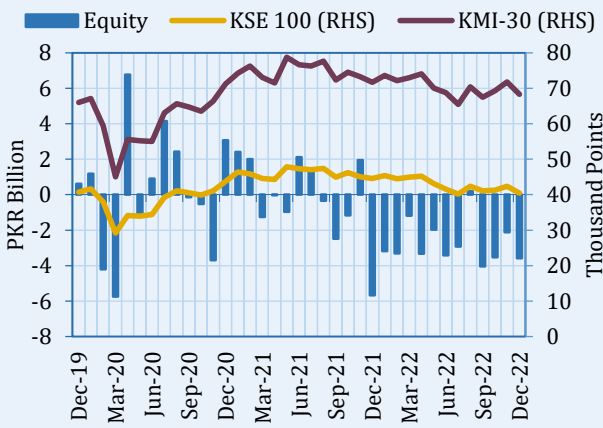


Source: MUFAP & SBP

2022ء میں میوچل فنڈز کے اثاثوں کا اختصاص فنڈ مینیجرز اور سرمایہ کاروں دونوں کی جانب سے سرمایہ کاری کی قدامت پسندانہ حکمت عملی کو مزید ظاہر کرتا ہے۔ میوچل فنڈز نے اپنے بیشتر اثاثوں کو بینک بیلنس میں مختص کیا تھا (مجموعی اثاثوں کا 36.6 فیصد حصہ) اس کے بعد سرکاری تمسکات (25.7 فیصد) اور ایکویٹی تمسکات کا نمبر آتا ہے (12.4 فیصد) جو صنعت کے بالعموم قدامت پسندانہ انداز کو ظاہر کرتا ہے (چارٹ 6.2.3)۔ یہ رجحان میوچل فنڈز کی صنعت میں سرمایہ کاری کے قابل عمل راستوں کی کمی کو بھی ظاہر کرتا ہے (مثلاً، نجی شعبے کے قرض تمسکات کا مجموعی مختص اثاثوں میں حصہ صرف 7.1 فیصد ہے)۔

منتخب میوچل فنڈز کا ان کے منسلک نشانے سے جائزہ - جو میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان¹⁴¹ شائع کرتی ہے۔ بتاتا ہے کہ ان فنڈز نے سال کی پہلی ششماہی میں اپنے

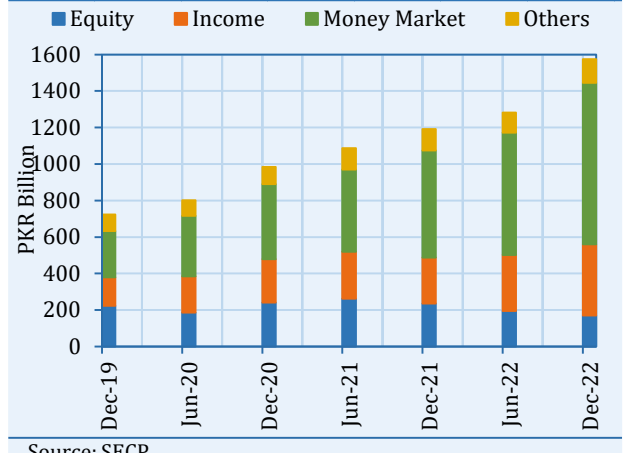
چارٹ 6.2.2: ب: ایکویٹی فنڈز کی خالص فروخت



Source: MUFAP & PSX

¹⁴¹ میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان (MUFAP) متعلقہ معیارات شائع کرتا ہے۔ 2016ء کی ایس ای سی پی کی ہدایت نمبر 27 کے مطابق، MUFAP بعض میوچل فنڈز کے لیے منتخب بینکوں کے مختلف قسم کے اکاؤنٹس کے لیے ڈپازٹ کی شرحیں شائع کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، منی مارکیٹ کی اسکیموں کے لیے، کچھ مخصوص ڈپازٹ

چارٹ 6.2.1: میوچل فنڈز کے اجزائے ترکیبی



Source: SECP

کر 29 ہو گئی ہے۔ چنانچہ، 2022ء میں انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کے اپنے اثاثے 45.7 ارب روپے سے بڑھ کر 48.3 ارب روپے ہو گئے۔

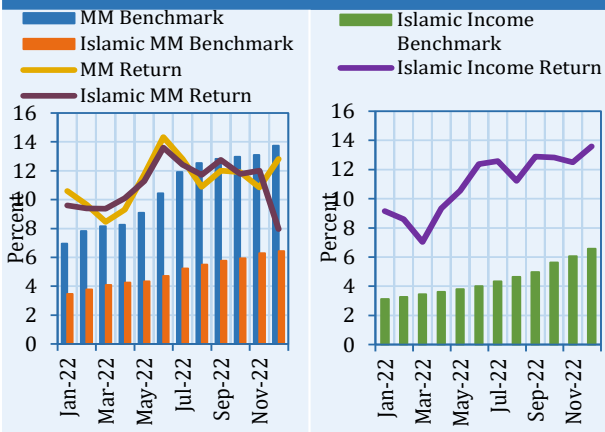
2022ء میں قلیل مدتی اور نسبتاً کم خطرے کے حامل فنڈز سرمایہ کاروں کی ترجیح بنے رہے۔ اس لیے، منی مارکیٹ فنڈز میں مضبوط رفتار سے نمو آئی اور میوچل فنڈ شعبے میں ان کا حصہ آخر 2022ء تک 56.2 فیصد تک پہنچ گیا (2021ء میں 49.2 فیصد)، جبکہ انکم فنڈز اور ایکویٹی فنڈز کا حصہ بالترتیب 24.8 فیصد اور 10.8 فیصد رہا (چارٹ 6.2.1 اور چارٹ 6.2.2 الف)۔

زیر جائزہ سال میں کے ایس ای - 100 انڈیکس کی کارکردگی کمزور رہی جس کی وجوہ معاشی دباؤ جیسے بلند مہنگائی، سیلاب، جغرافیائی سیاسی مسائل، اور دیگر ہیں، اس کا انڈیکس کی کارکردگی پر بہت زیادہ وزن پڑا۔ سال کے دوران نمایاں اتار چڑھاؤ کے ساتھ، کے ایس ای - 100 انڈیکس کا نشانہ آخر 2022ء میں 40,420 پوائنٹس پر بند ہوا جو آخر 2021ء میں 44,596 پوائنٹس پر بند ہوا تھا (مزید تفصیلات کے لیے، براہ کرم چارٹ 6.1.2 ملاحظہ کریں)۔ چنانچہ ایکویٹی فنڈز میں کمی دیکھی گئی، کیونکہ اس زمرے کو فنڈز واپسی اور خالص اثاثہ قدر (چارٹ 6.2.2 ب) میں کمی دونوں سے نقصان پہنچا تھا۔

اثاثوں کے معیار کے لحاظ سے، صنعت کے مجموعی درجہ بند اثاثے 3.5 ارب روپے تھے، جو زیر انتظام اثاثوں کا 0.2 فیصد بنتا ہے¹⁴⁰۔

¹⁴⁰ انتظام کے تحت اثاثہ جات (AUM) میں میوچل فنڈز کے اثاثے، پشن فنڈز، اور انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کے زیر انتظام جزدان شامل ہیں۔

چارٹ 6.2.4 الف: مخصوص فنڈز کے لیے موفاپ کے نشانیہ نفع کے عوض ماہانہ نفع



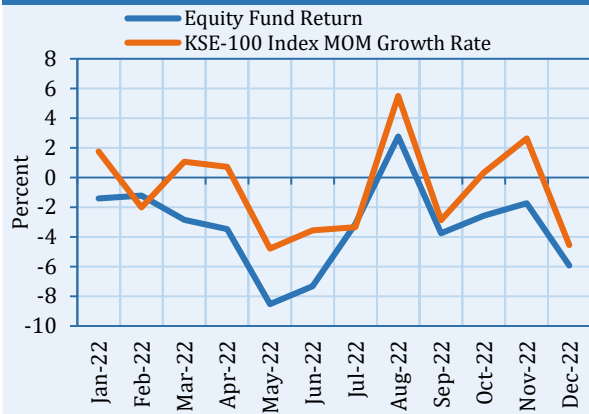
MM=Money Market; Source: MUFAP

ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ شعبے میں نمایاں سرگرمی دیکھی گئی۔۔۔

2022ء کے دوران ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ¹⁴³ شعبے میں، پالیسی پر توجہ اور مدد کے لحاظ سے سازگار ماحول کی وجہ سے، نمایاں سرگرمی دیکھنے میں آئی۔¹⁴⁴ سال کے دوران متعدد ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ اسکیموں کے آپریشنل ہونے سے اس شعبے

کی اساس سرمایہ دسمبر 2021ء میں 67.1 ارب روپے سے بڑھ کر دسمبر 2022ء میں 167.6 ارب روپے تک پہنچ گئی۔

چارٹ 6.2.4 ب: کے ایس ای 100 انڈیکس کا ایکویٹی فنڈز نفع

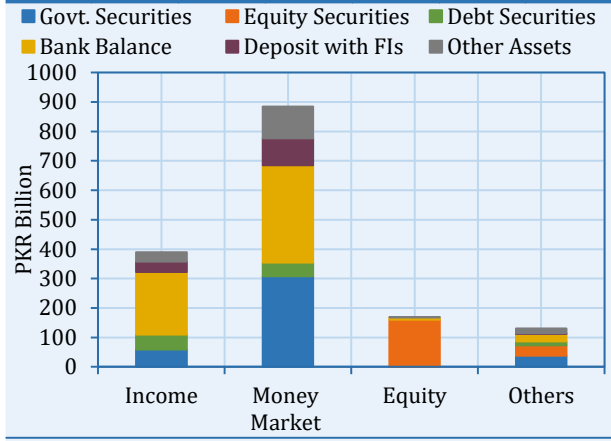


Source: MUFAP

کے مختلف زمروں میں آمدنی پیدا کرنے والی جائیدادوں کی ملکیت، فعالیت پامالی اعانت سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ (مزید تفصیلات کے لیے، براؤزر م دیکھیں: <https://invest.gov.pk/sites/default/files/2020-08/real-estate-investment-trust-%20FAQs.pdf>)

¹⁴⁴ ایس ای سی پی نے منظم شعبے میں ریئل اسٹیٹ کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2022ء جاری کیے (براؤزر م مزید تفصیلات کے لیے ملاحظہ کیجیے: <https://www.secp.gov.pk/document/real-estate-investment-trust-regulations-2022/>)

چارٹ 6.2.3: 2022ء میں میوچل فنڈز کے اثاثوں کا اختصاف



Source: SECP

نشانیہ سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ دوسری ششماہی میں، مٹی مارکیٹ فنڈز کی واپسی منسلکہ کارکردگی کے نشانیہ سے کم ہو گئی (چارٹ 6.2.4 الف)۔

تاہم، نفع کے اعتبار سے ایکویٹی فنڈز نے مسلسل KSE-100 سے پست کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بنیادی فرموں کی کارکردگی متاثر ہونے کے اسباب کچھ شعبوں میں سپر ٹیکس کا نفاذ، شرح سود میں اضافہ اور درآمدات اور اقتصادی سرگرمیوں میں سست روی ہیں۔ ان عوامل نے پیداوار کے لیے طلب کو متاثر کر کے، خام مال اور مالکاری کی لاگت بڑھا کر

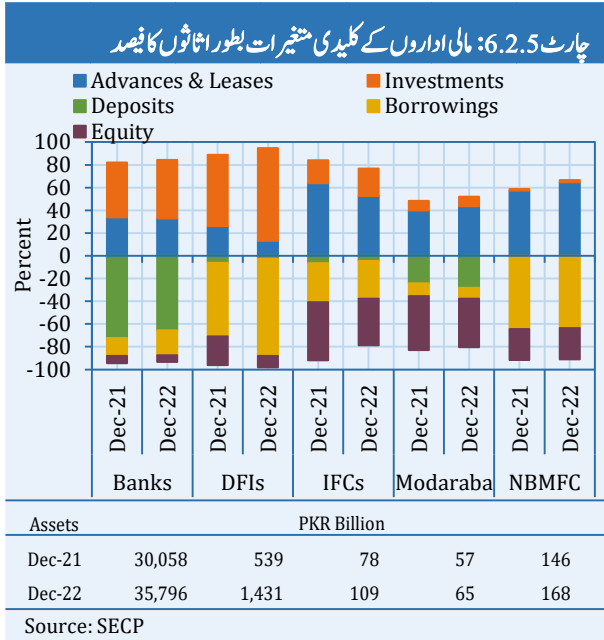
اور ٹیکس چارجز میں اضافہ کر کے آپریٹنگ ماحول کو خراب کر دیا۔ چنانچہ ایکویٹی فنڈز کے ساتھ ساتھ مارکیٹ اشاریے بھی دباؤ میں رہے (چارٹ 6.2.4 ب)۔

حالیہ برسوں میں پہلی مرتبہ پورٹ فولیوز کے زمرے میں کمی آئی۔۔۔ سال بھر میں جزدانی¹⁴² شعبے تھوڑا سا کم ہو کر دسمبر 2022ء میں 357.8 ارب روپے رہ گیا، جو دسمبر 2021ء میں 374.3 ارب روپے تھا۔ جزدان میں مجموعی طور پر 4.3 فیصد کمی آئی کیونکہ غیر صوابدیدی جزدان کے حامل کچھ موکلات نے 2022ء کے آخر تک سرمایہ کاری مشیروں کے ساتھ اپنے معاہدوں کی تجدید نہیں کی۔

آؤٹنس پر تین AA ریٹڈ جدولی بینکوں کی طرف سے پیش کردہ ڈپازٹ ریٹ کی اوسط کو کارکردگی کے نشانیہ کے طور پر لیا جاتا ہے۔

¹⁴² جزدان (انڈر مینجمنٹ) مجاز سرمایہ کاروں (دو شخص جو کم از کم 3 ملین روپے سرمایہ کاری کی پیشکش کرتا ہے) کی سرمایہ کاری ہیں، جو سرمایہ کاری میشر کے زیر انتظام ہوتے ہیں۔ "صوابدیدی جزدان" کے تحت، سرمایہ کاری مشیر کلائنٹس کی جانب سے سرمایہ کاری کے فیصلے کرتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ جب کہ "غیر صوابدیدی جزدان" کے تحت، سرمایہ کاری کے فیصلے کلائنٹس کی تحریری ہدایات کے مطابق کیے جاتے ہیں۔

¹⁴³ ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ وہ سرمایہ کاری اسکیمیں ہوتی ہیں، جو آمدنی پیدا کرنے والی ریئل اسٹیٹ کی ملکیت کی حامل ہیں اور اکثر ویشٹریز فعال طور پر ان کی انتظام کاری کرتی ہیں۔ ایسی اسکیموں کے ذریعے، سرمایہ کار ریئل اسٹیٹ



بخش رہنے میں کامیاب رہے، البتہ فنڈنگ کے اخراجات میں طویل مدتی اضافہ وسط مدت میں منافع کے مارجن پر دباؤ ڈال سکتا ہے۔

اس کے علاوہ، بینکوں نے قرض تاڈپاٹ تناسب سے منسلک ٹیکس پالیسی کی روشنی میں اپنے قرض تاڈپاٹ تناسب کو بہتر بنانے کے لیے ترقیاتی مالی اداروں اور سرمایہ کار مالکاری اداروں کی قرض گاری میں اضافہ کیا (مزید تفصیلات کے لیے، براہ کرم باب 6.1 دیکھیں)۔ اس وجہ سے ان مالی اداروں کی قرض گیری میں نمایاں اضافہ ہوا، جس کے نتیجے میں، ان کی پرکشش شراحتوں کی وجہ سے زیادہ تر اضافی فنڈز سرکاری تمسکات میں لگا دیے گئے۔

اس کے ساتھ ساتھ، اگرچہ 2022ء میں تمام مالی اداروں میں مطلق زمروں میں قرضے اور لیز بڑھ گئی، اثاثوں کے لحاظ سے ان کا تناسب بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور سرمایہ کار مالکاری اداروں میں کم ہو گیا۔ 2022ء میں صرف غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں اور مضاربہ اداروں¹⁴⁷ کے قرضوں اور لیز کے تناسب میں اضافہ ہوا۔ قرضوں کی صورت

جدول 6.2.2: ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ آمدنی کی دوہری مدات					
تفصیلات	جون 20ء	دسمبر 20ء	جون 21ء	دسمبر 21ء	دسمبر 22ء
مجموعی اثاثے (لاکھ)	52.0	54.4	58.1	60.0	68.9
کرایہ داری آمدنی (ششماہی)	1.1	1.4	1.5	1.7	1.9
سرمایہ کارانہ جائیداد کی مناسب بائیں میں تجدیدی سے قبل نفع (ششماہی)	1.1	1.3	1.4	1.5	2.2
جائیداد کی مناسب بائیں میں تجدیدی (ششماہی بہاؤ)	3.0	2.1	3.8	1.8	4.7

ماخذ: ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ کی دوہری مدات کے مالی گوشواروں
 * ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ کی دوہری مدات نے اپنے مالی گوشوارے شائع نہیں کیے

یہ شعبہ نسبتاً اپنے ابتدائی مرحلے میں ہے، کیونکہ اس شعبے میں تقریباً 16 ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ مینجمنٹ کمپنیاں ہیں، تاہم، ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ مینجمنٹ کی صرف تین کمپنیاں جاری 11 اسکیموں کی پیشکش کر رہی ہیں جبکہ بقیہ کمپنیوں کی طرف سے ابھی تک اسکیمیں سرمایہ کاروں کو پیش نہیں کی گئی ہیں (جدول 6.2.2)۔

2020ء کے بعد سے کرایہ کی آمدنی دوبارہ بحال ہو گئی ہے، جو ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کی جانب سے وبائی مرض کے دوران کرایہ داروں کو ادائیگی سے استثنائاً اہم کر کے انہیں برقرار رکھنے کے نقطہ نظر کا جواز پیش کرتی ہے۔¹⁴⁵

قرض گار غیر بینک مالی ادارے¹⁴⁶

2022ء میں قرض گار غیر بینک مالی اداروں کے زمرے کی اساس سرمایہ 287.2 ارب روپے سے بڑھ کر 349.3 ارب روپے تک پہنچ گئی۔

گذشتہ دو برس میں مختلف مالی اداروں کے کل اثاثوں کے تناسب کے طور پر بیلنس شیٹ کے کلیدی عناصر کا موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ بینکوں، مائیکرو فنانس بینکس اور مضاربہ اداروں کے علاوہ، زیادہ تر دیگر مالی اداروں نے اپنے اساس سرمائے کے لیے بدستور صرف قرضوں اور ایکویٹی پر انحصار جاری رکھا۔ یہ امر بینکوں کو پست لاگت کی فنڈنگ کے لحاظ سے (اور کسی حد تک مائیکرو فنانس کو) مسابقتی فائدہ فراہم کرتا ہے کیونکہ اس سے وہ عوام الناس سے ڈپازٹس جمع کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں (چارٹ 6.2.5)۔

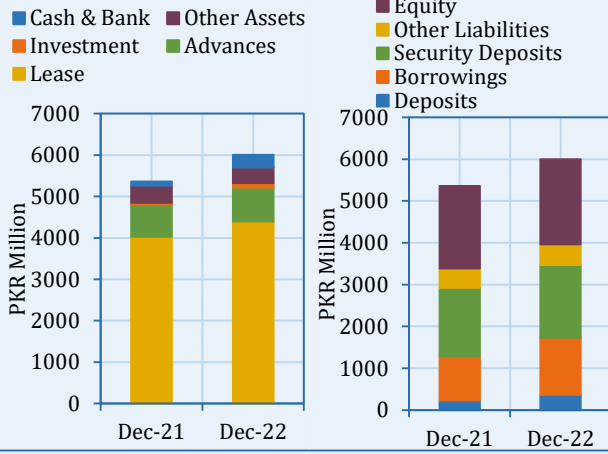
خاص طور پر، 2022ء میں شرح سود میں اضافے نے غیر بینک مالی اداروں کی قرضہ لاگت میں اضافہ کیا۔ اگرچہ غیر بینک مالی ادارے بالعموم زیر جائزہ سال کے دوران منافع

¹⁴⁶ ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ کی دو اسکیموں کے ڈیٹا کی بنیاد پر، دیگر ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ اسکیموں نے ابھی تک اپنے مالی تفصیلات شائع نہیں کی ہیں۔

¹⁴⁷ قرض گار غیر بینک مالی اداروں (جسے غیر انتظام اثاثہ زمرہ بھی کہا جاتا ہے) میں لیزنگ کمپنیاں، مضاربہ ادارے، سرمایہ کاری مالکاری کمپنیاں، مکاناتی مالکاری کمپنیاں، غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں وغیرہ شامل ہیں۔

¹⁴⁵ ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ میں بینکوں / ترقیاتی مالکاری اداروں کی شرکت اور سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے محتاطیہ ضوابط اور سرمائے کی مناسبت سے متعلق خطرے کے اوزان میں ترامیم (مزید تفصیلات کے لیے، براہ کرم دیکھیں: <https://www.sbp.org.pk/press/2021/Pr-22-Mar-> <https://www.sbp.org.pk/press/2021/Pr-02-Jun-2021.pdf>)

چارٹ 6.2.7: لیزنگ شعبے کی بیلنس شیٹ



Source: SECP

نے اپنے جزدان قرض کو فنڈ کرنے کے لیے ایکویٹی پر بہت زیادہ انحصار کیا۔ دسمبر 2022ء میں ایکویٹی تا اثاثہ جات تناسب 39.6 فیصد اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اس شعبے کے نقصانات، اگر کوئی ہیں تو، کو جذب کرنے کی کافی گنجائش موجود ہے، نیز مستقبل میں معاشی سرگرمیوں میں کسی بھی تیزی کے ساتھ اپنے کاروبار کو بڑھانے کی صلاحیت ہے (جدول 6.2.3)۔

مزید برآں، شعبے نے متعدی تناسب میں بہتری ظاہر کی، کیونکہ درجہ بند اثاثوں کا بقایا جزدانی تناسب دسمبر 2021ء میں 11.7 فیصد کی نسبت دسمبر 2022ء میں 9.3 فیصد رہ گیا، جس نے اثاثہ جات کے معیار کے انتظام میں بہتری کا مظاہرہ کیا، زیر جائزہ سال کے دوران جس میں ایک اہم حصے کے لیے سخت بحالی کی کوششیں شامل ہیں۔

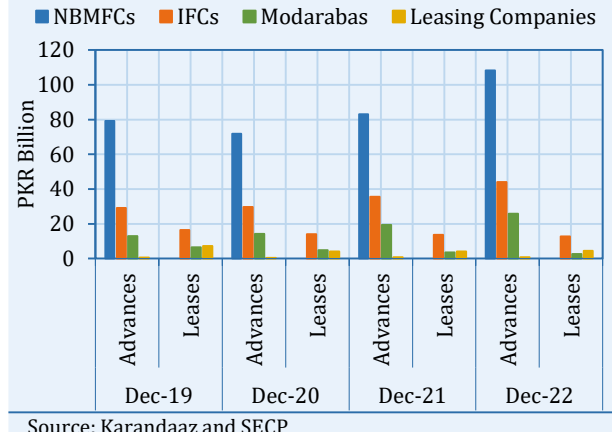
ہاؤسنگ شعبے میں سازگار ماحول نے مکاناتی مالکاری کمپنیوں کے فعال ہونے کی حوصلہ افزائی کی۔۔۔

2021ء میں، پاکستان کی اقامتی ضروریات بلند تھیں، تخمینے کے مطابق ملک میں ¹⁵⁰ 12 ملین رہائشی یونٹس کی کمی ہے۔ جو یہ نشاندہی کرتا ہے کہ مکاناتی مالکاری کے کاروبار میں اس ضرورت کو پورا کرنے اور سرمایہ کاروں کے لیے منافع بخش آمدنی کی بہت زیادہ گنجائش موجود ہے۔ تاہم، غیر بینک مالی اداروں کا مکاناتی مالکاری شعبے میں کردار متعدد مسائل کی وجہ سے تقریباً نہ ہونے کے برابر رہ گیا تھا، جس کی وجہ معلومات کی عدم مطابقت، رہن ضابطی اور وصولی کے قوانین اور طریقہ کار میں مسائل، کیپٹل مارکیٹ کی محدود رسائی کی وجہ سے طویل مدتی فنڈنگ کی کمی، اور دیگر ہیں۔

سے زائد پر فروخت)، مشارکہ (شرکت داری)، تقابلی مشارکہ، سلام (فروخت کی موخر ترسیل) اور مالکاری سرگرمیوں پر استثنائی مالیاتی سرگرمیاں؛ اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری؛ حلال ایشیا کی تجارت؛ منصوبہ جاتی مالکاری سرگرمیاں؛ اشیاء سازی؛ اور دیگر سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں۔

¹⁵⁰ ہاؤسنگ اور تعمیراتی مالکاری کو فروغ دینا۔ <https://www.sbp.org.pk/hcf/index.html>

چارٹ 6.2.6: قرض گار غیر بینک مالی اداروں کے قرضے اور لیزز



Source: Karandaaz and SECP

میں 60 فیصد سے زیادہ اثاثوں کے ساتھ، غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں قرضوں کی فراہمی، گو کہ چھوٹی سطح پر، میں بدستور کلیدی کردار ادا کرتی رہیں۔¹⁴⁸

مزید چلی سطح پر، اگرچہ قرض گار غیر بینک مالی اداروں کے لیزنگ جزدان میں مسلسل کمی آرہی ہے، تاہم جزدان قرض میں اضافہ ہو رہا ہے، جو زیادہ تر غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں (چارٹ 6.2.6) کے سبب ہے۔

مضاربہ شعبے کی آپریٹنگ کارکردگی میں بہتری۔۔۔

مضاربہ ¹⁴⁹ شعبے کا جزدان قرض متاثر کن نمو کے ساتھ 2022ء میں 32.7 فیصد بڑھ کر 25.8 ارب روپے تک پہنچ گیا، (2021ء میں 37.6 فیصد نمو) جو بنیادی طور پر صارفی کار مالکاری جزدان میں اضافے کی وجہ سے ہوا۔ جزدان قرض میں اضافے کی مالکاری جزوی طور پر ڈپازٹس کے ذریعے کی گئی، جو اسی مدت کے دوران 31.8 فیصد بڑھ کر 18.3 ارب (2021ء میں 33.5 فیصد اضافہ) تک جا پہنچا۔

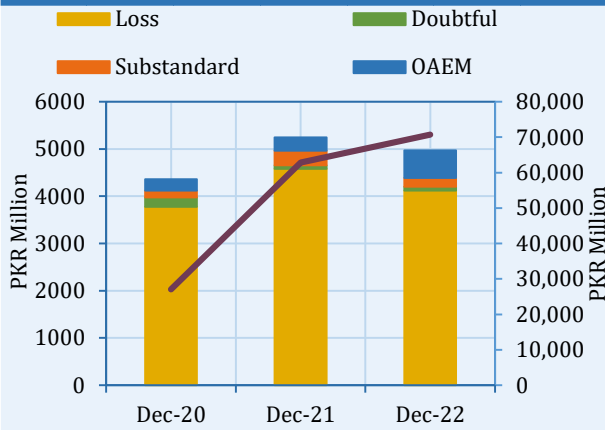
2022ء کے دوران اس شعبے کا منافع 2.5 ارب روپے (2021ء کے لئے اسی طرح) پر مستحکم رہا۔

تاہم، مضاربہ شعبے کے لیے اثاثہ جات کا تناسب سے مالکاری / قرضے کے کاروبار میں شامل دیگر اداروں کے مقابلے میں کم رہا، جیسے اسلامی بینک، کیونکہ صرف بینکوں کے پاس طلی ڈپازٹس بڑھانے کا اختیار ہے جبکہ کیپٹل مارکیٹ تک رسائی محدود ہے۔ نتیجتاً، شعبے

¹⁴⁸ مضاربہ اداروں کے لیے اثاثوں کے فیصد کے طور پر قرضوں اور سرمایہ کاری کا مشترکہ تناسب دیگر مالی اداروں کے مقابلے میں قلیل تھا، کیونکہ ان کے پاس فعال معین اثاثوں کا بڑا حصہ ہے اور کچھ مضاربہ ادارے شریعت سے ہم آہنگ غیر مالی سرگرمیوں جیسے اشیاء سازی میں بھی شریک ہیں۔

¹⁴⁹ مضاربہ ادارے وہ اسلامی ادارے ہیں، جنہیں کوئی بھی کاروبار کرنے کی اجازت ہے، بشرطیکہ یہ وہ شریعت ہم آہنگ ہوں اور مضاربہ بورڈ سے منظور شدہ ہوں۔ مثال کے طور پر، مضاربہ ادارے اجارہ (لیزنگ)، مراہمہ (لاگت

چارٹ 6.2.8: سرمایہ مالکاری کمپنی شعبے کے درجہ بند اثاثے



Source: SECP

تاہم، 2022ء میں لیزنگ شعبے کے اثاثہ جات میں 12.0 فیصد کی نمو آئی، کیونکہ یہ شعبہ اپنے کار مالکاری جزدان کو بڑھانے کے قابل بناتھا، جس کی جزو اوجہ بینکوں کی کار مالکاری کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک کے محتاطیہ اقدامات سخت کرنا تھا۔ بینکوں کے محتاطیہ معیارات میں اس تبدیلی نے غیر بینک مالی اداروں کو قرض دہندگان کی کار مالکاری کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کچھ گنجائش فراہم کی۔

اگرچہ لیزنگ فرموں کے اثاثے بنیادی طور پر مکسومہ اثاثوں کی شکل میں تھے (کل اثاثوں کا 87.0 فیصد)، فنڈنگ کے لیے وہ ایکویٹی پر بہت زیادہ انحصار کرتے تھے، اس کے بعد سیکورٹی ڈپازٹس اور قرضوں کا نمبر آتا ہے (چارٹ 6.2.7)۔

سرمایہ کار مالکاری کمپنی شعبے نے موجودہ فرموں کی کارکردگی کی بنا پر بھاری نمو درج کی۔۔۔

سرمایہ کار مالکاری کمپنیوں کی سرمایہ اساس 30.8 ارب روپے سے بڑھ کر 109.0 ارب روپے تک پہنچ گئی، جس کا سبب موجودہ ادارے ہیں۔

شرح سود میں نمایاں اضافے کے تناظر میں اور مالی حالات میں دیگر دباؤ جیسے 2022ء کے دوران شرح مبادلہ کی قدر میں کمی، سرمایہ کار مالی کمپنیوں نے سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز کی، جو 10.5 ارب روپے کے اضافے سے بڑھ کر 26.1 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ شرح سود میں اضافہ کے باوجود، گاڑیوں کی قیمتوں میں اضافے اور بینکوں کے لیے محتاطیہ معیارات میں سختی لانے سے کار مالکاری نے کار مالکاری جزدان بڑھانے میں اہم

اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ، بانڈز یا سٹاک میں سرمایہ کاری کو شمار کرنے، اور مائیکرو فنانس بینکوں کو بینکوں یا ترقیاتی مالی اداروں کی وساطت سے ہاؤسنگ فنانس کی غرض سے ان کے ہاؤسنگ اور تعمیراتی مالکاری اہداف کے حصول کے لیے فنانسنگ کی اجازت دی۔ اس کے علاوہ، ہاؤسنگ فنانس کے لیے شرائط و ضوابط کو آسان بنایا گیا ہے جیسے کہ سیال ترسکات یا دیگر جائیدادوں کو ضمانت کے طور پر قبول کرنا۔

جدول 6.2.3: مضاربہ شعبے کی مالی اصابت کے کلیدی اظہار

تفصیلات	جون 20ء	جون 21ء	جون 22ء
فیصد			
ایکویٹی اثاثے	34.6	47.9	43.1
اثاثوں پر نفع (قبل از ٹیکس)	-3.9	2.6	3.8
ایکویٹی پر نفع (قبل از ٹیکس)	-10.8	6.3	8.5
نفع کا خالص مارجن	-14.0	7.5	6.6
موجودہ تناسب	68.2	94.6	76.0
قرض تا ایکویٹی تناسب	188.2	107.7	132.2

ماخذ: مضاربہ اداروں کے مالی گوشوارے

گذشتہ چند سالوں میں، حکومت نے ہاؤسنگ اور تعمیراتی شعبے کو ایک وسیلے کے طور پر ترجیح دی تاکہ معاشرے کی رہائش کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے اور متوازن معاشی ترقی کی حمایت کی جاسکے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے امدادی اقدامات متعارف کرائے گئے تھے جن میں مارک اپ سبسڈی اسکیم شامل ہے تاکہ معاشرے کے کم اور متوسط آمدنی والے طبقوں کو سستی ہاؤسنگ فنانس کی فراہمی میں مدد ملے۔¹⁵¹ اس پالیسی ماحول نے کچھ ہاؤسنگ فنانس کمپنیوں کو مارکیٹ میں داخل ہونے کی ترغیب دی۔

اگرچہ چار کمپنیاں ہاؤسنگ فنانس کے شعبے میں کام کر رہی ہیں، تاہم انہوں نے حال ہی میں اپنے کام کا آغاز کیا ہے۔ اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس شعبے کے اساس سرمایہ قلیل رہی اور اثاثوں کا ایک اہم حصہ (31.0 فیصد) نقد رقم، بینک بیلنس اور مالی اداروں میں اختصا کی صورت میں تھا۔

2022ء دسمبر تک شعبے کے قرضے 238.6 ملین تھے جبکہ اثاثہ جات کا بڑا حصہ ایکویٹی سے فنڈ کیا گیا تھا۔

لیزنگ کمپنیوں کی نمو کار مالکاری کے باعث بحال ہوئی۔۔۔

لیزنگ کمپنیوں برسوں سے تنزلی کی جانب گامزن تھیں، بالخصوص فنڈز کی بلند لاگت کی وجہ سے، جس نے لیزنگ کے کاروبار میں بینکوں جیسے دیگر مالی اداروں کے مقابلے میں ان کی مسابقت کو متاثر کیا۔ ان کمپنیوں کی اساس سرمایہ جو دسمبر 2017ء میں 44.6 ارب روپے تھی، کم ہو کر 5.4 ارب روپے رہ گئی۔

¹⁵¹ 2020ء کے آخر میں، حکومت نے مکانات کی مالکاری (ہاؤسنگ فنانس) پر مارک اپ سبسڈی اسکیم متعارف کرائی۔ تاہم، اس اسکیم کو 2022ء میں معطل کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، اسٹیٹ بینک نے ہاؤسنگ فنانس کو فروغ دینے کے لیے متعدد اقدامات کیے، (جیسے لازمی اہداف متعارف کراتا)۔ 2021ء میں، اسٹیٹ بینک نے پی ایم آری کی رینل

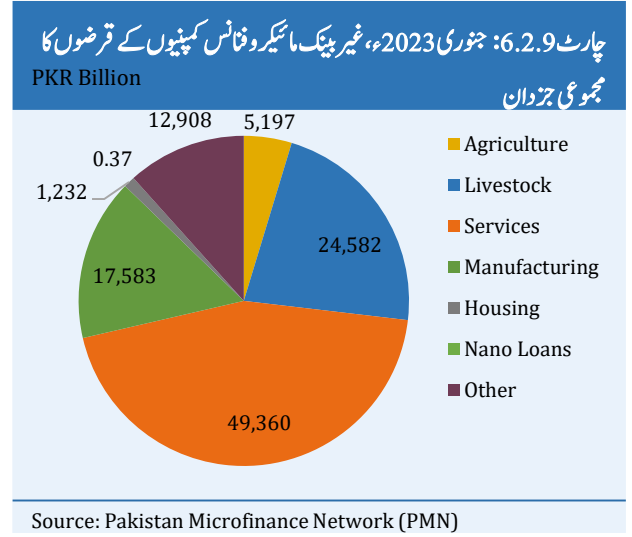
شرح سود میں بڑے اضافے اور مالی حالات میں دیگر دباؤ جیسے 2022ء کے دوران شرح مبادلہ میں کمی کے تناظر میں، سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں نے سرمایہ کاری پر توجہ مرکوز کی، جو 10.5 ارب روپے کے اضافے سے بڑھ کر 26.1 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ شرح سود میں اضافے کے باوجود، گاڑیوں کی قیمتوں میں اضافہ اور بینکوں کی کار مالکاری کے لیے محتاطیہ معیارات کو سخت کرنا سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے کار مالکاری جزدان میں اضافے کا باعث بنا۔ اس امر نے سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے قرضوں کی نمو کو جزوی طور پر سہارا دیا۔

مزید برآں، جیسا کہ ایک سرمایہ کاری مالکاری کمپنی نے اپنے آپریشنز میں تنوع لانا شروع کر دیا تھا، جس میں اس کے قرضوں کے کاروبار کو وسعت دینے پر زور دیا گیا۔ اس ادارے نے اپنے لیزر کچھ حصہ قرضوں کے جزدان میں منتقل کر دیا۔ اس پیش رفت نے سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے شعبے کے مالکاری جزدان کو لیزنگ سے قرضوں میں منتقل کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

کچھ فرموں علاوہ، عموماً اس شعبے کے اثاثوں کے معیار کے اظہاریوں میں بہتری آئی، کیونکہ اس کا درجہ بند اثاثوں میں کمی آئی اور متعدد تناسب آخر دسمبر 2022ء میں کم ہو کر 7.0 فیصد رہ گیا (چارٹ 6.2.8)۔

چونکہ اس شعبے کے زیادہ تر درجہ بند اثاثے نقصان کے زمرے میں اور اسی مطابقت سے انہیں فراہم کیا گیا، اس شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو موجودہ درجہ بند جزدان سے نسبتاً کم خطرات کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، مالکاری لاگت میں اضافہ اور معاشی سرگرمیوں میں سست روی قرض گيروں کی واپسی کی صلاحیت کو متاثر اور آگے چل کر اثاثوں کے معیار پر خدشات کو جنم دے سکتی ہے۔

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ 2022ء کے اوائل سے، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے غیر بینک مالی ادارے کو پیئر ٹو پیئر (پی ٹیو پی) سروس فراہم کنندگان کے طور پر کام کرنے کی اجازت دی۔ پی ٹیو پی قرضہ قرض گيروں کو براہ راست قرض دہندگان سے جوڑتا ہے۔ یہاں، پلیٹ فارم فراہم کرنے والے غیر بینک مالی اداروں کے بجائے زیادہ تر قرض گار ادارے طے شدہ خطرے کا تعین کرتے ہیں۔ عام طور پر، زیادہ سود کی شرح (روایتی پچت کھاتوں کے مقابلے) قرض گاروں کو پی ٹیو پی قرض دینے والے پلیٹ فارمز پر اکاؤنٹس کھولنے کی ترغیب دیتی ہے۔ سرمایہ کاروں اور قرض دہندگان کو اس بات سے آگاہ رہنے کی ضرورت ہے کہ عالمی سطح پر، پی ٹیو پی قرضے میں قلعہ قرضوں کی مجموعی شرح روایتی مالی اداروں کے قرض دینے کے اختیارات کے مقابلے زیادہ ہے۔ اس کے



کردار ادا کیا۔ اس امر نے سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے قرضوں میں نمو کو جزواً سہارا دیا، جو 8.4 ارب روپے بڑھ کر 44.0 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ مزید برآں، جیسے ایک بڑی سرمایہ کاری مالکاری کمپنی نے اپنی سرگرمیوں میں تنوع لانا شروع کیا، جس میں قرضوں کے آپریشنز میں وسعت پر توجہ مرکوز کی، اس نے اپنے لیزر کچھ حصہ قرضوں میں منتقل کر دیا۔ اس پیش رفت نے سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے شعبے کی مالکاری جزدان لیزنگ سے قرضوں میں منتقل ہو گیا۔

چند فرموں کے علاوہ، عمومی طور پر اس شعبے نے اثاثہ جات کے معیار کے اظہاریوں میں بہتری ظاہر کی، کیونکہ اس کے درجہ بند اثاثوں میں کمی واقع ہوئی اور متعدد تناسب 2022ء دسمبر کے آخر میں کم ہو کر 7.0 فیصد رہ گیا۔

چونکہ اس شعبے کے زیادہ تر درجہ بند اثاثے خسارے کے زمرے میں تھے اور اسی مطابقت سے دستیاب رہے تھے، اس لیے اس شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو موجودہ درجہ بند جزدان سے نسبتاً کم خطرات کا سامنا تھا۔ تاہم، آگے چل کر مالکاری کی لاگت میں اضافہ اور معاشی سرگرمیوں میں سست روی قرض گيروں کی واپسی کی صلاحیت کو کم اور اثاثہ جات کے معیار پر خدشات پیدا کر سکتی ہے۔

سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں (آئی ایف سی) کے شعبے نے مضبوط نمو درج کی، جس کا بنیادی سبب موجودہ فرمیں ہیں۔۔۔

سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کے شعبے کی اساس سرمایہ ایک سال کے دوران 30.8 ارب روپے کے اضافے سے بڑھ کر 109.0 ارب روپے تک پہنچ گئی، جس کی بنیادی وجہ موجودہ سرمایہ کاری مالکاری کمپنیوں کی طرف سے درج کردہ نمو ہے۔

تفصیلات			دسمبر 20ء			دسمبر 21ء			دسمبر 22ء		
ٹیکوں کا مجموعی حصہ	ٹیکوں کا حصہ	ٹیکوں کا مجموعی حصہ	ٹیکوں کا مجموعی حصہ	ٹیکوں کا حصہ	ٹیکوں کا مجموعی حصہ	ٹیکوں کا مجموعی حصہ	ٹیکوں کا حصہ	ٹیکوں کا مجموعی حصہ	ٹیکوں کا حصہ	ٹیکوں کا مجموعی حصہ	ٹیکوں کا حصہ
(iii= ii/i)	(ii)	(i)	(vi= v/iv)	(v)	(iv)	(ix= viii/vii)	(viii)	(vii)	(ix= viii/vii)	(viii)	(vii)
فیصد	ارب روپے	فیصد	ارب روپے	فیصد	ارب روپے	فیصد	ارب روپے	فیصد	ارب روپے	فیصد	ارب روپے
1۔ انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیر اداروں کی ایکویٹی	31.9	17.0	53.36	32.9	17.4	53.00	33.0	18.2	55.38	33.0	18.2
2۔ زیر انتظام، انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیر	1,334.7	1,026.4	76.90	1,605.5	1,256.7	78.28	1,932.0	1,536.5	79.53	1,932.0	1,536.5
3۔ میچوکل فنڈ کا حجم	985.2	15.5	1.58	1,191.6	21.7	1.82	1,574.2	14.6	0.93	1,574.2	14.6
4۔ مالی اداروں میں میچوکل فنڈز کا اکتشاف	541.0	510.2	94.31	724.4	673.1	92.92	749.3	589.3	78.65	749.3	589.3
5۔ 20 بڑے ایکویٹی تسکات میں میچوکل فنڈز کا اکتشاف	76.5	9.2	12.07	74.6	9.4	12.54	61.5	5.2	8.44	61.5	5.2
6۔ 10 بڑے قرضہ تسکات میں میچوکل فنڈز کا اکتشاف	20.3	6.0	29.62	20.3	7.5	36.65	63.6	9.4	14.75	63.6	9.4
7۔ میچوکل فنڈ پونٹس کے 20 بڑے حاملین	359.0	205.4	57.22	193.8	13.7	7.08	343.7	27.2	7.91	343.7	27.2

ماخذ: ایس ای سی پی

* متعلقہ مد میں ٹیکوں کے حصے کا مطلب:

1۔ ٹیکوں کی زیر ملکیت انتظام اثاثہ کمپنیاں / سرمایہ کاری مشیر

2۔ ٹیکوں کی زیر ملکیت انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری

3۔ مشیروں کے زیر انتظام میچوکل / پینشن فنڈز اور جزدان

4۔ ڈپازٹس، سی او ڈی / ٹی ڈی آر / سی او آئی اور طلبہ زر / ٹیکوں سے اختصاص

5۔ ٹیکوں کے عام حصص میں میچوکل فنڈز کی سرمایہ کاری

6۔ ٹی ایف سیز / کرسٹل پیپر / صکوک وغیرہ میں میچوکل فنڈز کی سرمایہ

7۔ 20 بڑے میچوکل فنڈ پونٹ (سرمایہ کاری کی مالیت) کے حامل بینک۔

شدید موسمی واقعات میں غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کے اکتشاف کا اندازہ اس حقیقت سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ قرض کے جزدان کا 26.9 فیصد حصہ موبیشیوں اور زراعت کے شعبوں کے لیے مختص رکھا گیا، جو طوفانی بارشوں، سیلاب اور خشک سالی سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں (چارٹ 6.2.9)۔

علاوہ، قرض گیر - جن کی مالی خواندگی محدود ہو سکتی ہے - اور قرض گاروں کو اس طرح کے پلیٹ فارم کے ذریعہ وصول کی جانے والی تمام فیسوں سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

حالیہ سیلاب نے غیر بینک مائیکرو فنانس بینکوں کے چھوٹے قرضوں کے جزدان پر اثر ڈالا۔۔۔

اقوام متحدہ ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) کے بعد تباہ حالی کی ضروریات کے تعین پر رپورٹ کے مطابق سیلاب کی وجہ سے غیر فعال قرضوں میں 24.3 ارب روپے کے اضافے کی توقع تھی، جو مجموعی جزدان میں رقم کا ایک بڑا حصہ بنے گا۔ تاہم، تازہ ترین اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کے درجہ بند اثاثوں میں 2022ء کی دوسری ششماہی کے مقابلے میں 19.8 فیصد اضافہ ہوا - جون 2022ء میں 2.7 ارب روپے سے بڑھ کر دسمبر 2022ء میں 3.2 ارب روپے تک پہنچ گئے، جو یو این ڈی پی کے تخمینے سے کم تھے۔ تاہم، تخمینوں سے پتہ چلتا ہے کہ آنے والے 1 سے 2 سالوں میں جزدان پر بڑا دباؤ آسکتا ہے، بالخصوص اگر مہنگائی بلند رہتی ہے، جس سے صارفین کی قوت خرید کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس مسلسل دباؤ کا اثاثوں کے معیار اور غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنی شعبے کی آمدنی پر نزدیکی مدت میں اثر پڑ سکتا ہے۔ چنانچہ، دھیمیا منظر نامہ اور موجودہ مالی چیلنجز غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کے معاونین اور مالکاروں سے مسلسل تعاون کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔

غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں قرض دینے والے غیر بینک مالی اداروں میں سب سے بڑا شعبہ ہیں۔ زیر جائزہ سال کے دوران، غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کے پیش کردہ چھوٹے قرضے 2022ء میں بڑھ کر 108.4 ارب روپے (2021ء میں روپے 83.1 ارب) تک پہنچ گئے۔ قرضوں میں اضافہ بنیادی طور پر قرض گیری 93.5 ارب روپے سے بڑھ کر 106.6 ارب روپے تک پہنچنے کے باعث ہوا۔

2022ء میں، ملک کے ایک بڑے حصے کو طوفانی بارشوں اور اس کے نتیجے میں آنے والے سیلاب کا سامنا کرنا پڑا جس سے بھاری جانی اور معاشی نقصان ہوا۔ چونکہ غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں دیہی علاقوں میں کام کرتی ہیں، جو سیلاب سے بری طرح متاثر ہوئے تھے، اس لیے اس قدرتی آفت نے غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں سے قرض لینے والوں کی زندگیوں اور ذرائع معاش کو بری طرح متاثر کیا۔

بینکاری اور میوچوئل فنڈ صنعت کے درمیان باہمی ربط 2022ء میں قابل انتظام رہا۔۔۔

بینکاری شعبے اور میوچوئل فنڈز (جو غیر بینک مالی ادارے شعبے کا سب سے بڑا حصہ بنتے ہیں) کے مابین باہمی ربط مختلف جہتوں کے ساتھ موجود ہے جیسے بینکوں کی فنڈنگ کے نقطہ نظر سے بینکوں کے حصے میں ڈپازٹس، قرضے اور سرمایہ کاری، اور بینکوں کے اثاثہ جاتی نقطہ نظر سے فنڈز میں قرضے اور سرمایہ کاری۔ اگرچہ بینکاری شعبے کے میوچوئل فنڈز میں سرمایہ کاری اس کے سرمائے اور اساس سرمایہ کے لحاظ سے بہت تھوڑی رہی، تاہم اس میں باہمی ربط کا ایک اور پہلو نمایاں رہا کیونکہ 2022ء میں بینک کی ملکیت والی انتظام اثاثہ کمپنیاں اور سرمایہ کاری مشیر کل زیر انتظام اثاثوں میں سے تقریباً 79.5 فیصد کی انتظام کاری کر رہے تھے۔ یہ رجحان میوچوئل فنڈ شعبے کی کارکردگی کے لحاظ سے بینکاری شعبے کی حساسیت کو اجاگر کرتا ہے، خاص طور پر سماج کے مضمرات کے حوالے سے جن کا سامنا بینکوں کو اپنی متعلقہ انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں اور ان کے زیر انتظام فنڈز کی اصابت اور کارکردگی کے حوالے سے ہو سکتا ہے (جدول 6.2.4)۔

دوسری طرف، بینکاری مصنوعات میں میوچوئل فنڈز کی سرمایہ کاری مثلاً، ڈپازٹس اور تسمکات بھی نمایاں رہے، جو میوچوئل فنڈ شعبے کے لیے بینکاری شعبے کی کارکردگی اور استحکام کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ خالص بنیادوں پر، بینکاری شعبہ انتظام اثاثہ زمرے سے فنڈز وصول کنندہ تھا۔

ارتکاز کے لحاظ سے، بعض بینک کچھ میوچوئل فنڈز کے سرفہرست 20 سرمایہ کاروں میں شامل ہیں اور یہ ارتکاز اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یہ فنڈز جزوی طور پر اپنے متعلقہ سرمایہ کار بینکوں کی کارکردگی اور کاروباری حکمت عملی پر منحصر تھے کیونکہ ان

بینکوں کی جانب سے میوچوئل فنڈز سے اچانک واپسی (مثلاً، سیالیت کی رکاوٹوں کی وجہ سے) کے ان فنڈز کی کارکردگی پر مضمرات ہو سکتے ہیں۔

ترسیل کی ایک اور شکل عام کسٹمر گروپس کے ذریعے ہو سکتی ہے، کیونکہ کچھ فرمیں یا کاروباری گروپ، جو بینکوں کے بڑے قرض گیر ہیں، میوچوئل فنڈز کے 20 بڑے یونٹ ہولڈرز میں شامل تھے۔

اس کے باوجود، بینکوں اور میوچوئل فنڈ انڈسٹری کے درمیان باہمی ربط سے متعلق کوئی بھی خطرات اور خدشات بینکوں کی سیالیت کی کافی گنجائش اور متعلقہ اثاثوں کے حجم کے پیش نظر زیر جائزہ سال کے دوران قابل انتظام رہے۔

معاشی ماحول میں جاری بحران کا مستقبل قریب میں غیر بینک مالی اداروں کے شعبے پر اثر پڑ سکتا ہے۔۔۔

آگے چل کر، دباؤ کے حامل مالی حالات جیسے بلند شرح سود، اقتصادی ترقی میں سست روی، اور ملکی اور جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال غیر بینک مالی اداروں کے شعبے کی کارکردگی اور نمو کے امکانات کو متاثر کر سکتی ہے۔ بلند شرح سود اور معاشی سرگرمیوں میں سست روی قرض گارڈ زمرے کے قرض گیروں کی واپسی کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ قرضے کی مزید طلب قرضے کی طلب کو متاثر کر سکتی ہے۔ مزید برآں، غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں کو سیلاب کی وجہ سے ان کے اثاثوں کے معیار پر دباؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دوسری طرف، یہ مالی حالات اور کارپوریٹ فرموں کی آمدنی پر اس کے نتیجے میں دباؤ میوچوئل فنڈ شعبے کی نمو کی حرکیات کو متاثر کر سکتا ہے، جس میں زری منڈی اور انکم فنڈز ترجیحی سرمایہ کاری کے بقیہ راستے کے طور پر باقی رہ گئے ہیں۔